**نوٹنگھم کنٹیمپوریری**

**شارلٹ جوہانسن کی نمائش کے حوالے سے نمائش کے نوٹس**

**11 فروری تا 7 مئی 2023**

شارلٹ جوہانسن (b.1943، سویڈن) کا کام فنکارانہ اور ڈیجیٹل پہلوؤں کے درمیان ایک ترکیب کی نمائندگی کرتا ہے۔ پچھلے 50 سالوں کے دوران، انہوں نے کمپیوٹر پروگرامنگ کی کرافٹ ٹیکنالوجی کی لوم اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے درمیان رسمی اور تصوراتی روابط کی تلاش کے شعبے میں بہت محنت کی ہے۔ تصاویر بنانے کے لیے یہی آلات ان کے مددگار اوزار رہے ہیں۔ جیسا کہ جوہانسن نے کہا:

"ان دو مشینوں کے درمیان زبردست ہم آہنگی موجود تھی، جن کے بارے میں، میں نے سوچا کہ میں انہیں استعمال کر سکتی ہوں - کمپیوٹر پر افقی سمت میں 239 پگزل اور عمودی سمت میں 191 پگزل موجود تھے اور یہ بالکل ویسا ہی تھا جیسا میں نے لوم میں کام کرتے وقت استعمال کیا تھا "

آرٹ کی دنیا نے اس حوالے سے ہمیشہ اپنے ہی خیالات پر زور دیا ہے کہ آرٹ کیا ہے اور یہ کیا ہوسکتی ہے۔ بڑے پیمانے پر اپنے بل بوتے پر سیکھنے والی ایک فنکارہ کے طور پر، شارلٹ جوہانسن نے کبھی اپنے اصولوں کو نہیں چھوڑا۔ اس کے منتخب کردہ اوزاروں میں سے کوئی بھی، اس وقت کے فائن آرٹ آلات کا حصہ نہیں تھا۔ جب انہوں نے 1960 کی دہائی کے اواخر میں ایک ویور کے طور پر تربیت حاصل کی، تو ٹیکسٹائل کو ایک آرائشی دستکاری کے طور پر دیکھا گیا۔ اس کے بجائے جوہانسن ایک احتجاجی کے طور پر ٹیکسٹائل میں دلچسپی رکھتی تھی:

"میں اس حوالے سے سب کچھ جانتی تھی کہ میں اس میڈیم کو کیوں استعمال کرنا چاہتی تھی… میں ڈیزائن تخلیق کرنا چاہتی تھی اور متن یا مواد سے بھری ہوئی کوئی اور چیز بھی شامل کرنا چاہتی تھی – مثلاً کچھ نعرے وغیرہ بھی۔ مجھے حقیقی دنیا – سیاست سے دلچسپی تھی۔ یہ وہ حقیقت تھی جس نے مجھے متاثر کیا۔"

ان کی بنی ہوئی تصویروں میں موجود حقائق اس وقت کے سماجی اور سیاسی اختلاف کی عکاسی کرتے ہیں: 1960 کا ثقافتوں کا تصادم، حقوق نسواں، غپنک اور 1970 کی دہائی کی عسکری سرگرمیاں۔

1978 میں، جوہانسن نے پرسنل کمپیوٹر کے ابتدائی ورژن کے لیے اپنی لوم کا سودا کیا ایک ایسے وقت میں جب زیادہ تر کمپیوٹر ڈیٹا اور ٹیکسٹ کی پروسیسنگ کے لیے بنائے گئے تھے، تو جوہانسن نے اسکرین کے لیے گرافکس بنانے کا پروگرام خود سیکھنا شروع کیا روایتی پرنٹرز کے عام ہونے سے بہت عرصہ پہلے، اس نے ان میں سے بہت سی تصاویر کے پرنٹس بنانے کے لیے کاغذ پر تیار کیا۔

"اگر آپ اس وقت کے دوران تصاویر بنانے کے لیے کمپیوٹر کا استعمال کرنا چاہتے تھے، تو اس کام کے لیے آپ کو کم و بیش اپنے لیے سب کچھ خود ہی معلوم کرنا پڑتا تھا۔ ایسا کوئی سافٹ ویئر پروگرام یا اس طرح کی کوئی چیز موجود ہی نہیں تھی جسے آپ باہر جا کر خرید سکتے … یہ کام آج کے مقابلے میں بہت ہی دشوار تھا۔ اس سب پر بہت لمبا وقت لگا – بُنائی کے کام کے برعکس نہیں۔"

جوہانسن کے گرافکس کے کام نے دلکش خاکوں کے ذخیرے کو وسعت دی، جن میں عصری ذرائع ابلاغ سے لے کر ان تصاویر تک شامل تھیں جو زیادہ ذاتی نوعیت کی حساسیت کی عکاسی کرتی تھیں۔ کچھ تصاویر تو عجیب و غریب اور تقریباً ماخوذ نوعیت کی ہیں، جبکہ دیگر کچھ میں ہمیں مواصلاتی ٹیکنالوجیز اور مختلف نوعیت کے انٹرنیٹ کے نیٹ ورکس پر ہمارے انحصار کی توقع کرتی ہیں۔

"میں امریکی رسالہ *سائنٹفک امریکن* پڑھا کرتی تھی، چونکہ وہ میری ذاتی دلچسپیوں کے مطابق تھا – جس میں مختلف سائنسی تحقیقی شعبوں میں موجودہ طور پر اور مستقبل میں، عام طور پر… نئے خیالات شامل ہوتے تھے، جس کی وجہ سے میں سائنس کی ترقی کے بارے میں پڑھنے میں بہت زیادہ دلچسپی رکھتی ہوں۔"

1981 میں، جوہانسن اور اس کے ساتھی سٹیور نے ڈیجیٹل تھیٹر قائم کیا، جو کہ اسکینڈینیویا کے خطے کی پہلی ڈیجیٹل آرٹس لیبارٹری تھی۔ اگلے چند سالوں کے بعد، کمپیوٹر ٹیکنالوجی میں پیش رفت ہونے سے کمپیوٹر میں تصویری سازی کے شعبے میں کافی ترقی ہو گئی۔ جوہانسن، جو اس شعبے میں ہونے والی سست رفتار ترقی سے کافی حد تک بیزار ہو چکی تھی، نے بڑی حد تک اپنی رغبت کھو دی۔ 1985 تک، ان کے ڈیجیٹل تھیٹر نے اپنی سرگرمیاں ختم کر دیں اور جوہانسن نے کمپیوٹر سے آرٹ بنانے کا کام بند کر دیا۔

تاہم، ٹیکسٹائل اور ڈیجیٹل پروڈکشن کے درمیان تسلسل نے اسے پریشان کیے رکھا۔ تقریباً 35 سال کے بعد، اس نے ڈنمارک کے گرافک ڈیزائنر لوئیس سیڈینیئس کے ساتھ اپنا تعاون شروع کیا، جو ’ایک سرکلر قسم کی پروڈکشن کے خیال میں دلچسپی رکھتا، جس کا نہ کوئی آغاز تھا اور نہ ہی اختتام۔' انہوں نے ایک ساتھ، اس بات پر قیاس کیا کہ آیا 'اس لوپ یا سرپل کو شارلٹ کے ڈیجیٹل کاموں کو ان کے ساتھ جوڑ کر بڑھایا جا سکتا ہے یا نہیں'۔ اس کے نتیجے میں تیار ہونے والی ٹیکسٹائل، جسے آرٹسٹ نے 'وون ڈیجیٹل گرافکس' کا نام دیا تھا، کمپیوٹر کی کچھ پہلی تصاویر کی تشریح کرتی تھی، جو اس نے 1970 کی دہائی کے اواخر میں بنائی تھیں۔

یہ نمائش ٹیکسٹائل، ڈیجیٹل گرافکس، پلاٹر پرنٹس، پینٹنگز، اسکرین پرنٹس اور پچھلے 50 سالوں کے دوران جوہانسن کی جانب سے تیار کی گئی تنصیب، جو اس کی مشق میں موجود اندرونی ہم آہنگی کو تلاش کرنے کے طریقہ کار کے طور پر موجود ہو گی، کو ایک ہی چھت کے نیچے اکٹھا کرے گی۔ تصویر، پیٹرن، رنگ، ساخت، مواد اور انداز، وقت کے ساتھ ساتھ اور مختلف طریقوں کی وساطت سے بار بار آتا اور جاتا رہتا ہے۔ یہ سروے 1990 کی دہائی کے اوائل میں کاغذ پر ہاتھ سے تیار کردہ کاموں کو سامنے لے کر آیا ہے، جو یہاں پر پہلی بار پیش کیا جا رہا ہے، خاص طور پر اس نمائش کے لیے تیار کردہ فیتے کے نئے تجربات کے حوالے سے تبادلہ خیالات کے ساتھ۔ اس سے یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ جوہانسن کے کام کو ان غیر معروف پہلوؤں کے حوالے سے اس کی بقیہ مشق کے تناظر میں کسی حد تک سمجھا جا سکتا ہے، جسے وہ 'فائبر آرٹ' کہتی ہیں۔ لیکن کسی بھی چیز سے بڑھ کر، یہ نمائش اس کے کام کی سیاسی اور فنکارانہ بنیادوں پر بھرپور روشنی ڈالے گی اور اسے آج کے مابعد فیمنسٹ اور ڈیجیٹل آرٹ کی ایک پیش رو کے طور پر پیش کرے گی۔

**نمائش سے متعلق تقریبات**

**نمائش کے واک تھرو**

بدھ، 15 فروری، دن 12 بجےاستقبالیہ واک تھروہماری ٹیم کے ساتھ نمائش کو دیکھیں اور اس کے بعد کیفے میں ریفریشمنٹ اور گپ شپ کے لیے ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں۔

21 فروری سے ہر منگل، جمعرات اور ہفتہ کے دن دوپہر 12.30 پرہماری نمائشوں میں سے کسی ایک کی مختصر دریافت کے لیے ہماری گیلری کے دوستانہ اسسٹینٹس میں شامل ہوں۔ مزید تفصیلات کے لیے، ہماری ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

**فنکاروں کی گفتگو**

ہفتہ 11 فروری، شام 3 – 4.30 تکشارلٹ جوہانسن آرٹ مؤرخ اور کیوریٹر لارس بینگ لارسن کے ساتھ محو گفتگو ہوں گی۔

**خاندانوں کے لیے مفت سرگرمیاں**  
اسکولوں کی چھٹیوں کے دوران:  
14 - 16 فروری،4 – 6 اور 11 – 13 اپریلتخلیق اور کھیلوں کے ذریعے، نمائشوں کے مرکزی خیالات کو دریافت کریں۔

**نمائش کے کریڈٹس**

شارلٹ جوہانسن کے ساتھ نکول یپ کی اعانت شامل ہے، جس کی معاونت نیل فیریلی نے کی ہے۔

اس نمائش کو سویڈش آرٹس گرانٹس کمیٹی؛ سویڈن کی لندن، ایمبیسی؛ ہولی بش گارڈنز اور شارلٹ جوہانسن کے نمائش کے حلقہ کی جانب سے فراخدلانہ تعاون حاصل ہے۔ ایلینور کیئرے اور آرٹ ایو (ArtAV)

نمائش، متعلقہ تقریبات اور سیکھنے کے پروگراموں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے nottinghamcontemporary.org ملاحظہ کریں۔

نوٹنگھم کنٹیمپوریری ایک رجسٹر شدہ خیراتی ادارہ ہے اور اس کی فعالیت ہمارے مہمانوں، شراکت داروں اور معاونین کی سخاوت پر منحصر ہے۔ ہماری پرجوش نمائشوں کے انعقاد میں مدد اور ہم جو اہم کام اپنے فنکاروں، اسکولوں، نوجوانوں اور مقامی کمیونٹی کے لیے کر رہے ہیں، اس کی براہ راست حمایت کے لیے آج ہی چندہ دیں۔

مجوزہ چندہ: £3